خلفاے راشدین کے عہد کے بعد عمر بن عبدالعزیز نے ملوکیت کے ماحول میں جب خلافت علیٰ منہاج نبوت قائم کر کے دکھا دی تو بعد کے اَدوار میں اس کا قیام کیوں کر ناممکن ہے۔ اسی طرح ان کے خیال میں آج فلکیات کے سائنسی مشاہدات کے یقینی نتائج کو علماے کرام کے عینی مشاہدے سے ملا کر فیصلہ کن راے قائم کرنے میں کیا ہرج ہے۔

فاضل مصنف نے جن عنوانات پر اپنی راے ظاہر کی ہے، ان سے مختلف راے رکھنے والے مکاتبِ فکر بھی موجود ہیں۔ فاضل محقق نے اپنی آرا کو پیش کرنے میں کسی ہچکچاہٹ کا مظاہرہ نہیں کیا۔ یہ سطور لکھی جارہی تھیں کہ خبر ملی، انھیں ۱۸ ستمبر کو کراچی میں بعض لوگوں نے شہید کردیا۔ پروفیسر شکیل صاحب، جامعہ کراچی میں شعبہ اسلامیات کے سربراہ تھے۔ (ظفر حجازی)

بچوں سے قرآن کی باتیں، سیّد نظر زیدی۔ ناشر: ادارہ معارف اسلامی، منصورہ، لاہور۔ فون: ۰۴۲-۳۵۴۳۲۴۷۶۔ صفحات: ۱۰۵۔ قیمت: ۱۶۵ روپے۔

اللہ تعالیٰ نے ہمیں زندگی گزارنے اور رہنمائی کے لیے قرآنِ پاک عطا کیا۔ یہ انسانیت کی فلاح اور ہمیشگی والی زندگی کی رہنمائی کے لیے اُترا ہے۔ اگر یہ ہر عمر کے لوگوں کے لیے ہے تو یہ کیسے ممکن ہے کہ معاشرے کی بنیادی اکائی 'گھر' اور اس کے ایک اہم عنصر 'بچوں' سے قرآن مخاطب نہ ہو۔

سیّد نظر زیدیؒ نے اس کاوش میں بچوں کے لیے جابجا پھیلے ہوئے انمول موتیوں کو سمیٹ کر عام فہم انداز میں وہ تمام بنیادی باتوں کو یک جا کردیا ہے جو آج کل کی زبان میں کردار سازی میں بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔ اسلوبِ بیان ایسا ہے کہ اگر بچہ خود مطالعہ کر کے مستفید ہونا چاہے تو ہوسکتا ہے۔ انداز عام فہم، جگہ جگہ عام مثالوں اور حکایات سے بات کو واضح کرنا اور پھر ہر موضوع کے آخر میں سوالات (مشق) کہ اہم باتیں ذہن نشین ہوسکیں۔ گویا فی زمانہ اخلاقی اقدار، دینی تعلیم، عادات و اطوار، معاملات اور کردار سازی کے جتنے عنوانات ممکن ہوسکتے ہیں، سب لے لیے گئے ہیں۔ اس سے قبل نظر زیدی مرحوم کی یہ کتاب قرآن کی باتیں کے نام سے دو حصوں میں شائع ہوئی تھی۔ اب اسے نئے نام کے ساتھ یک جا شائع کیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس خوب صورت اور مفید پیش کش پر مصنف اور ناشر کو اجر عطا فرمائے۔ (علیم پراچہ)